

ٹام کی شامت



TOM
JERRY

PDFBOOKSFREE.PK



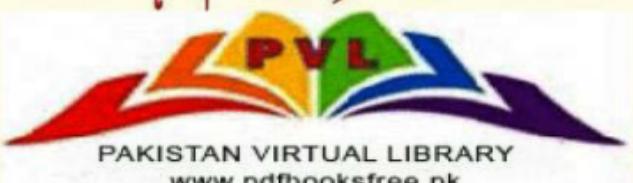
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

پاکستان ورچوئل لائبریری پر موجود تمام کتابیں
قارئین کے مطالعے اور دعویٰ و اصلاحی مقاصد کے
لئے اپلود کی جاتی ہیں۔

تنبیہ

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر
استعمال کرنے کی سخت ممانعت ہے، اور ان کتب کو
تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی
، قانونی و شرعاً جرم ہے۔





ٹام اور جیری کی باتصویر دلچسپ کہانی

ٹام کی شامت

ظہیر احمد

ارسلان پبلی کیشنر اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان

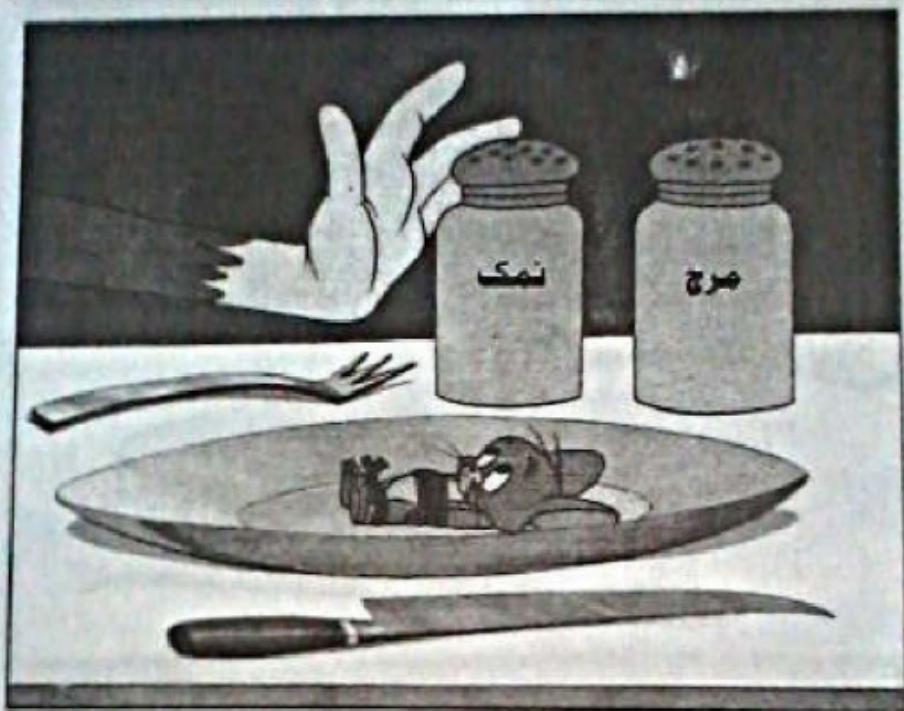


ٹام اور جیری ان دنوں برف پوش علاقے میں موجود ایک گھر میں رہ رہے تھے۔ گھر کے افراد شدید سردیوں کی وجہ سے گھر خالی کر کے گئے ہوئے تھے لیکن اس گھر میں ٹام اور جیری کی ضرورت کا تمام سامان موجود تھا جس سے نہ صرف ٹام بلکہ جیری بھی خوب عیش کر رہا تھا۔

زمین، پہاڑ، درخت اور پودوں کے ساتھ اس گھر کی چھت بھی برف کی سفید چادر سے ڈھکی ہوئی تھی۔

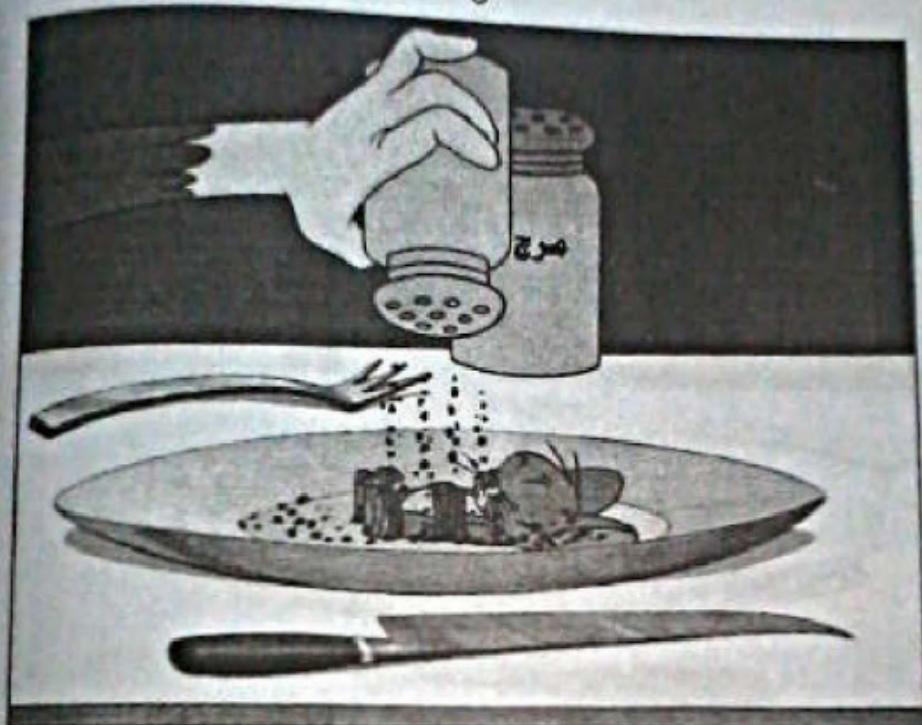


چونکہ دن کا وقت تھا اس لئے نام اس وقت ناشتے کی
میز پر بیٹھا ہوا تھا۔ نام نے انتہائی کوشش کے بعد آخر
کار جیری کو پکڑ لیا تھا اور اس نے جیری کے ہاتھ
پاؤں باندھ کر اسے اپنے سامنے ایک پلیٹ میں رکھ لیا
تھا۔ پلیٹ کے پاس ایک چھری، نمک اور سیاہ مرچوں
کے پاث بھی رکھے ہوئے تھے اور نام منہ میں انگلی
ڈالے بڑی ندیدی نظروں سے جیری کی طرف دیکھ رہا
تھا جو بے حد ڈرا ہوا تھا۔



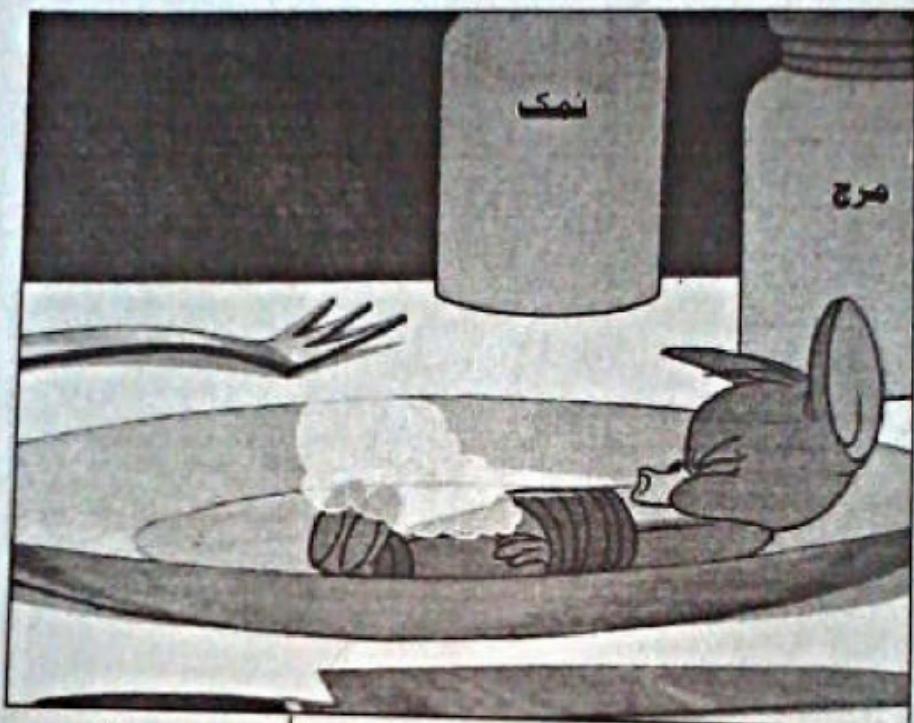
”بڑے دنوں بعد شکار میرے ہاتھ آیا ہے۔ آج تو میں اسے مزے لے لے کر کھاؤں گا۔“ نام نے جیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور ہاتھ بڑھا کر نمک دانی اٹھا لی۔

”مجھے چھوڑ دو۔ مجھے چھوڑ دو۔“ جیری نے نام کی جانب خوف بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ ”نبیس۔ آج میں تمہیں نبیس چھوڑوں گا۔ آج میرا ناشتا تم ہی بنو گے۔ میں کب سے تمہارا شکار کرنے کی



کوشش کر رہا تھا لیکن تم ہاتھ ہی نہیں آتے تھے۔ آج ہاتھ آئے ہو تو میں تمہیں کیوں چھوڑ دوں؟”۔ ٹام نے کہا تو جیری روئے لگا۔

ٹام نے اس کے روئے کی کوئی پرواہ نہ کی اور اس پر نمک دانی سے نمک چھڑکنے لگا۔ پھر اس نے مرچ دانی اٹھائی اور بڑے اطمینان سے اس پر پسی ہوئی سیاہ مرچیں چھڑکنا شروع ہو گیا۔ جیری پر سیاہ مرچیں چھڑکتے ہوئے ٹام بے حد خوش ہو رہا تھا۔ اس نے

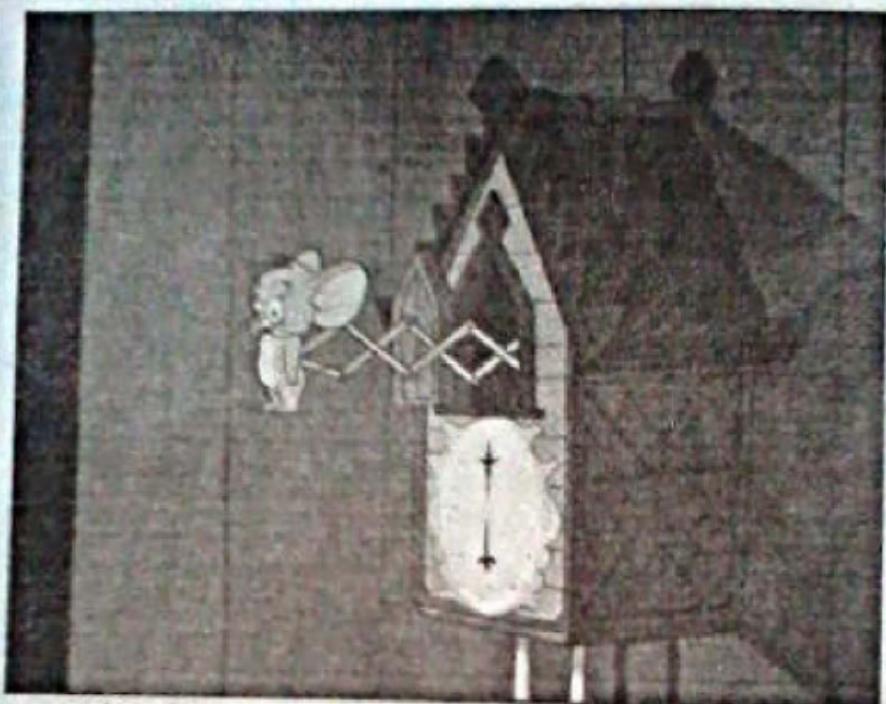


چیسے ہی سیاہ مرچیں جیری کے سر پر ڈالیں، سیاہ مرچیں جیری کی ناک میں بھی کھس گئیں اور اسی لمحے جیری کو زور دار چھینک آ گئی۔ اس کے منہ سے زور دار آواز کے ساتھ چھینک نکلی اور وہ اپنی چھینک کے زور سے ہی پلٹ سے نکل کر میز پر لڑکنیاں کھاتا ہوا میز سے نیچے جا گرا۔ چونکہ چھینکنے کی وجہ سے اس کا جسم سکڑ گیا تھا اس کے ہاتھوں اور پیروں پر بندھی ہوئی رسیاں ڈھیلی ہو گئی تھیں۔ میز سے نیچے گرتے ہی جیری

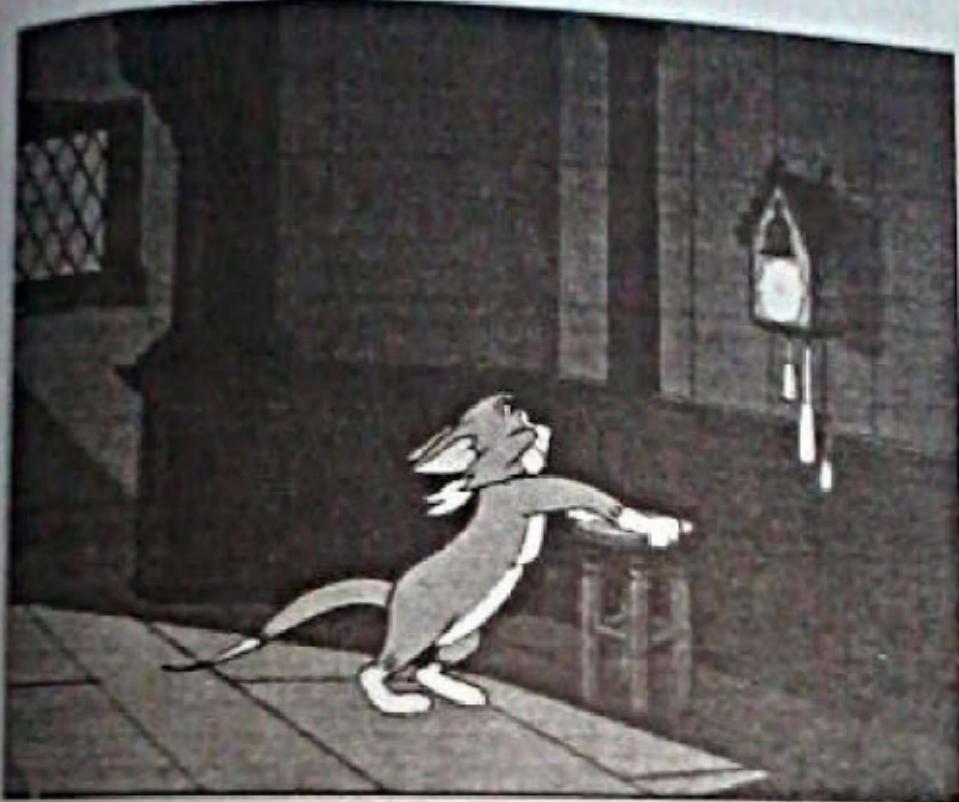


نے پہلے رسیوں سے ہاتھ نکالے اور پھر جلدی جلدی
سے اپنے چیزوں کی رسیاں کھولنے لگا۔

نام حیرت سے خالی پلیٹ کو دیکھ رہا تھا جیسے اسے
سمجھنے آ رہی ہو کہ جیری اچانک پلیٹ سے کہاں
غائب ہو گیا ہے۔ ادھر رسیاں کھولنے ہی جیری تیزی
سے ایک طرف بھاگا اور سامنے پڑے صوفے اور
کرسیوں پر چھلانگیں مارتا ہوا اوپر چڑھتا چلا گیا۔ دیوار
پر الارم والا کلاک لگا ہوا تھا جس سے گھنٹہ پورا ہوتے

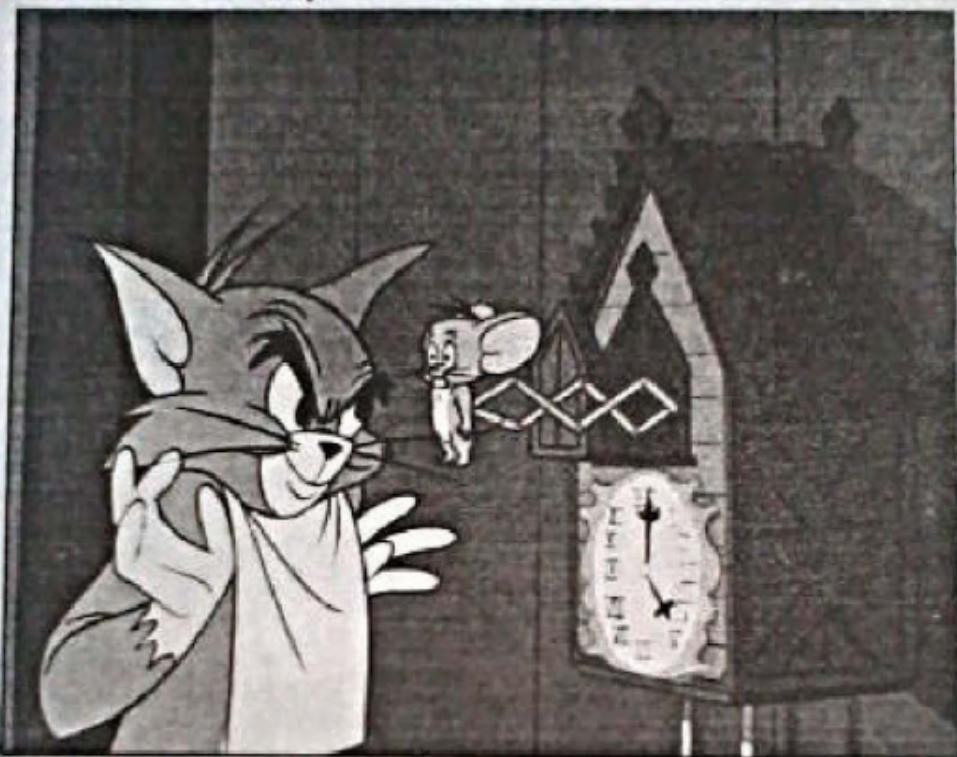


ہی ایک چوزہ لکھا تھا اور چوں چوں کرتا تھا۔ جیری کو اور کچھ نہ سوچتا تو وہ فوراً چھلانگ لگا کر کلاک کے اس سوراخ میں گھس گیا اور اس نے کلاک کے اندر جا کر چوزے کو ہٹایا اور اس کی جگہ کلاک کے اس سشم سے جڑ گیا جس کے ذریعے گھنٹہ پورا ہوتے تھے ہی چوزہ باہر نکل کر چوں چوں کرتا تھا۔ چونکہ چھانگ رہے تھے اس لئے اب کلاک سے چوزے کی جگہ اس سشم سے جیری باہر نکل رہا تھا جیسے چوزے کی جگہ وہ الارم بجا



رہا ہو۔

الارم بجتے کی آواز سن کر نام نے گھڑی کی طرف دیکھا تو اسے چوزے کی جگہ جیری کھڑکی سے باہر نکلا دکھائی دیا۔ وہ فوراً اٹھا اور ایک سوول لے کر کلاک کے پاس آگیا۔ اس نے سوول کلاک کے نیچے فرش پر رکھا اور کلاک کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ وہ غور سے کلاک کی طرف دیکھ رہا تھا جیسے وہ الارم بجتے ہی جیری کو چوزے کی جگہ کلاک سے نکلا دیکھ سکے اور پھر



اسی لمحے الارم بجا اور چوزے کی جگہ جیری باہر آگیا۔
اسے دیکھ کر نام نے جپننا مار کر اسے پکڑنے کی کوشش
کی لیکن اسی لمحے کلاک نے اسے اندر کھینچ لیا اور
کھڑکی بند ہو گئی۔ کھڑکی بند ہوتے دیکھ کر نام کو بے
حد غصہ آیا۔

پانچ بار الارم بیج چکا تھا۔ اب چھٹی بار بجتے والا
تھا۔ نام کو یقین تھا کہ اس بار بھی جیری چوزے کی
جگہ باہر نکلے گا اس لئے اس نے آنکھیں بند کیں اور



نیک اس کھڑکی کے سامنے من کھول کر کھڑا ہو گیا
جہاں سے چوزے کی جگہ جیری کو لٹکنا تھا۔
کلاک کے اندر موجود جیری کو پڑھا کہ اس بار وہ
ٹام کے من میں جانے سے نہیں فیکے گا اس لئے
اس نے کلاک کے اندر رکھا ہوا ایک بم انٹھایا اور اسے
آگ لگا کر اپنی جگہ کلاک کے سشم پر لگا دیا۔ اسی
لحظے الارم بجا اور جیری فوراً یچھے ہٹ گیا اور سشم کے
ساتھ جیری کی جگہ کلاک سے سلگتا ہوا بم باہر نکتا چلا



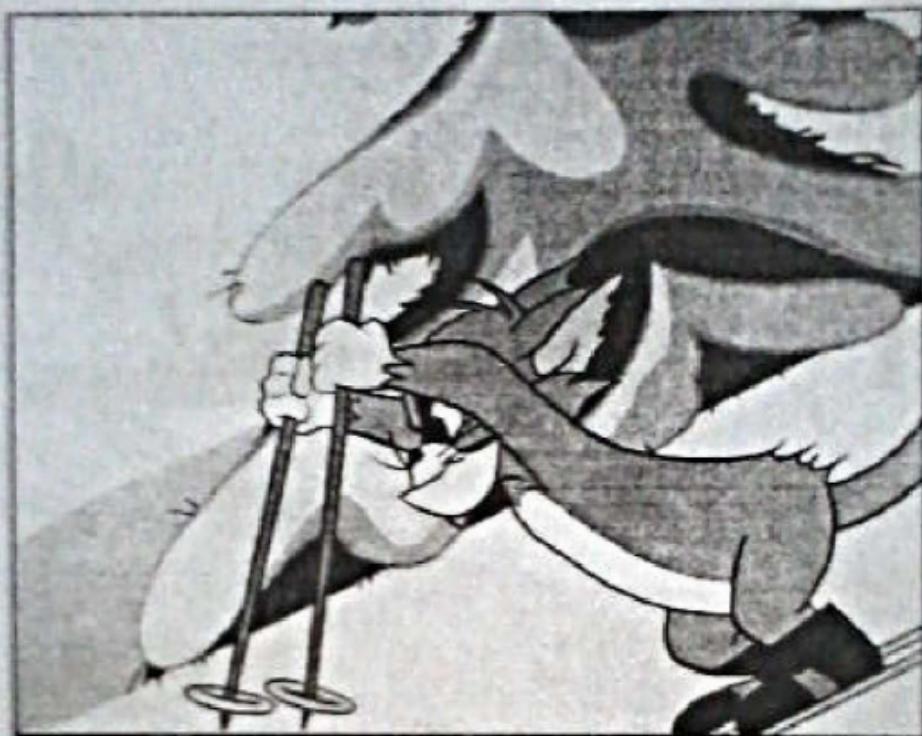
گیا۔ الارم کی آواز سن کر نام نے من آگے کیا۔ اس کی آنکھیں چونکہ بند تھیں اس لئے وہ یہ نہیں دیکھ سکا تھا کہ اس بار جیری نہیں بلکہ سُنم سے بم باہر آ رہا ہے۔ جیسے ہی اسے اپنے منہ میں بھاری پن محسوس ہوا اس نے فوراً منہ بند کر لیا۔ اس نے نوکیلے دانت مار کر جیری سمجھ کر سلگتا ہوا بم اپنے منہ میں رکھ لیا تھا۔ لیکن اچانک اسے اپنی زبان جلتی ہوئی محسوس ہوئی۔ اس کی آنکھیں یکخت کھل گئیں۔ اس نے پریشانی کے



عالم میں منہ چلانا شروع کر دیا جیسے وہ جیری کو چبا رہا
ہو مگر اسی لئے اسے شدید گھبراہٹ کا احساس ہوا۔
اسے ایسا لگا جیسے جیری کی بجائے اس کے منہ میں کچھ
اور گھس گیا ہو۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا اور منہ
میں موجود چیز باہر تھوکتا۔ ایک زور دار دھماکہ ہوا اور
ٹام کو اپنا سارا منہ جلتا ہوا محسوس ہوا۔ ٹام اپنی جگہ
ساکت ہو کر کھڑا ہو گیا جبکہ کھڑکی سے جیری ٹام کی
حالت دیکھ کر خوش ہو رہا تھا۔



اپنا جلا ہوا منہ محسوس کرتے ہی نام کے چہرے پر
تکلیف کے تاثرات ابھر آئے۔ وہ بے حد اداس اور
دکھی دکھائی دینے لگا تھا۔ اسی لمحے نام نے جیری کو
کلاک سے نکلتے اور تیزی سے باہر کی طرف بھاگتے
دیکھا تو نام کو چیسے ہوش آ گیا۔ وہ تیزی سے جیری
کے پیچھے بھاگا لیکن جیری کی رفتار اس سے کہیں تیز
تھی۔ جیری نے بھاگتے ہوئے برف پر اسکنڈ کرنے
والا سامان اٹھایا اور بجلی کی سی تیزی سے باہر نکل گیا۔

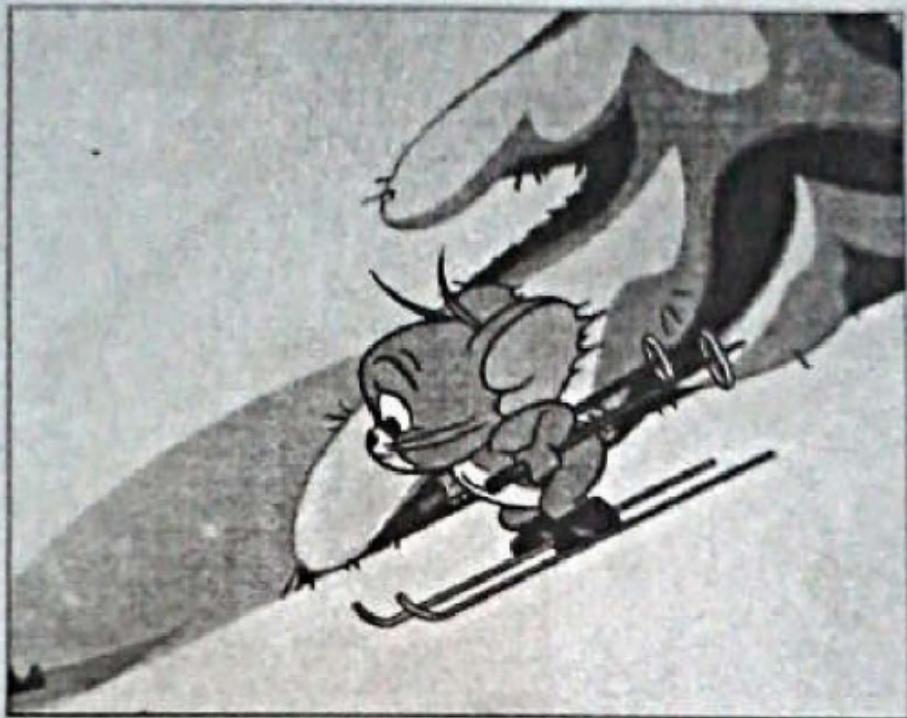


انتباہی تیز رفتاری سے جیری کے پیچے برف پر پھسلنا شروع کر دیا۔

نام کو چونکہ جیری کے پیچے آنے میں دیر ہو گئی تھی اس لئے جیری نجانے کہاں نکل گیا تھا۔ نام اسے ہر طرف ڈھونڈتا پھر رہا تھا۔ وہ برف پر پھسلتا ہوا کبھی کسی طرف نکل جاتا تھا اور کبھی کسی طرف۔

”ہونہے۔ آخر یہ جیری کا پچے کہاں چلا گیا ہے۔“

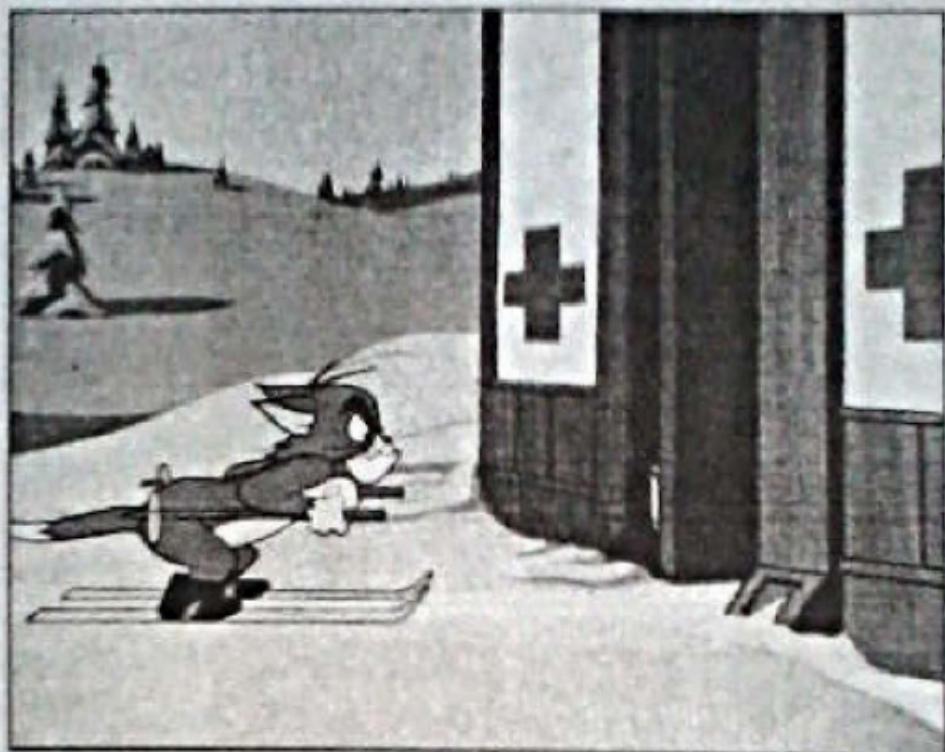
نام نے غصیلے لمحے میں کہا اور پھر وہ دائیں طرف



پاہر آتے ہی اس نے جیروں میں اسکیٹ ڈالے اور تیزی سے ڈھان کی طرف پھلنا شروع ہو گیا۔ وہ انتہائی تیز رفتاری سے برف پر پھلتا جا رہا تھا۔ نام چند لمحے اسے اسکیٹنگ کرتے ہوئے دیکھتا رہا پھر وہ بھی مڑا اور گھر میں داخل ہو کر اسکیٹنگ کرنے والا سامان نکال لایا۔ اس نے اپنے پیروں میں اسکیٹ لگائے اور اسکیٹ کرنے والی اسکلیس کی مدد سے تیزی سے اچھل کر برف پر آ گیا اور پھر اس نے بھی



بڑھتا چلا گیا۔ اسی لمحے اس کی نظر دور ایک مکان پر پڑی۔ اس مکان پر سرخ رنگ کے کراس بنے ہوئے تھے جو طبی امداد دینے والا ایک ادارہ تھا اور انہوں نے یہاں چھوٹا سا طبی مرکز بنایا ہوا تھا۔ طبی مرکز کی حفاظت جامو کتا کرتا تھا اور اس علاقے میں آنے والے زخمی جانوروں کا علاج بھی کرتا تھا۔ نام مرکز طبی مرکز کی طرف بڑھنا شروع ہو گیا۔ اس نے اسکینگ کی رفتار بے حد کم کر رکھی تھی۔ یہاں تک کہ



ٹھی مرکز کے دروازے کے پاس آتے آتے اس کی
رفتار بہت کم ہو گئی اور پھر اپاٹک نام کو یاد آیا کہ
وہاں جامو رہتا ہے جو ایک بڑا اور خطرناک کتا ہے
جس سے نام ہے حد ڈرتا تھا۔

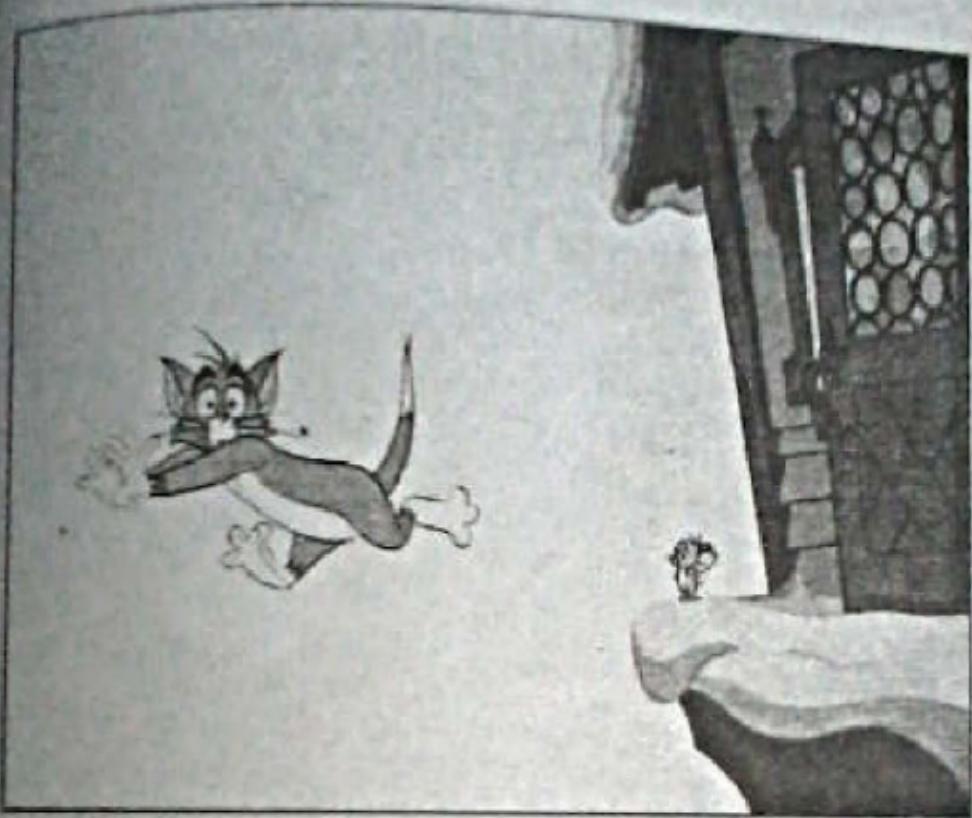
جامو کا خیال آتے ہی نام دیں رک گیا اور اس
نے اپنے چیزوں سے اسکینگ پیڈر اتارنے شروع کر
دیئے اور پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر دیکھنے لگا کہ
وہ ٹھی مرکز کے اندر کیسے چائے۔ اگر وہ اندر گیا تو



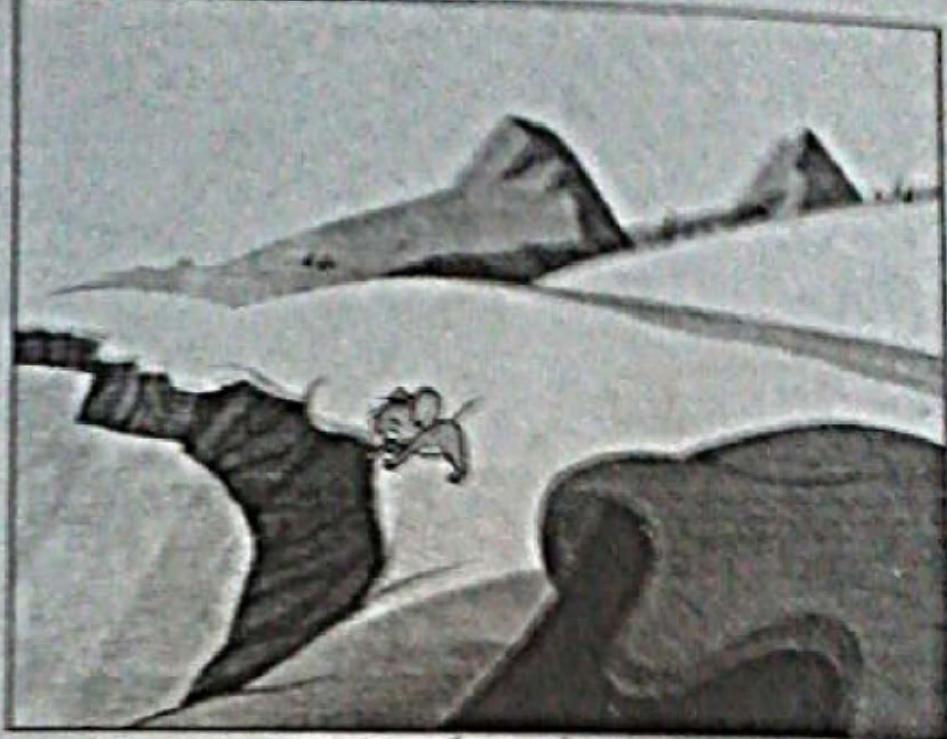
جامو کتا جو اس سے بے حد نفرت کرتا تھا فوراً اس پر
چپٹ پڑے گا اور اس کی شامت آجائے گی اور اگر
نام اس کے ہاتھ آ گیا تو جامو اس کے زخمی منہ کا
علاج تو نہیں کرے گا لیکن وہ اس کے مکروہ ضرور
ازا دے گا۔ ابھی نام اوہر ادھر دیکھی رہا تھا کہ اس
کی نظر ایک طرف موجود جائی والی ایک کھڑکی پر
پڑی۔ کھڑکی زیادہ اوپنجی نہیں تھی۔ نام تیزی سے اس
کھڑکی کی طرف بڑھا اور سر انداز کر جائی والی کھڑکی



سے اندر جھانکتے رکھا اور پھر اس کی نظر آتش دان کے پاس سوئے ہوئے جاؤ کتے پر پڑی تو وہ خوف سے تھوک لگل کر رہ گیا اور یہ دیکھ کر اس نے بے اختیار اپنا سر پکڑ لیا کہ جیری۔ جاؤ کتے کے دامیں کامنے سے پر بڑے مزے سے لینا ہوا تھا جیسے وہ کسی گرم اور آرام وہ بستر پر چلا سو رہا ہو۔ اسی لمحے جیری کی آنکھ کھلی اور اس نے کھڑکی میں نام کو دیکھا تو اس نے مسکراتے ہوئے ہم کو من چڑھانا شروع کر دیا۔



نام کو بے حد فصل آیا اور وہ فوراً کھڑکی سے ہٹ گیا۔
وہ طبی مرکز کے پچھلے حصے کی طرف آ گیا جہاں گہری
ڈھلان تھی۔ نام کوئی ایسا راستہ ڈھونڈ رہا تھا جس سے
وہ اندر جا کر جیری کو پکڑ سکے۔ ابھی نام ادھر ادھر
دیکھ رہا تھا کہ اسی لمحے جیری پکے سے پچھلے
 دروازے سے نکلا اور اس نے نام کا منہ ڈھلان کی
 طرف دیکھ کر زور زور سے بھونکنا شروع کر دیا۔ نام
سمجھا کہ اس کے پیچھے جامو کتا آ گیا ہے۔ وہ خوف



سے اچھا اور ہر کھلی میں کہا چلا گیا۔ اسے نیچے
گرت دکھا کر جوی خوشی کے مارے اچھا شروع ہو
گیا۔

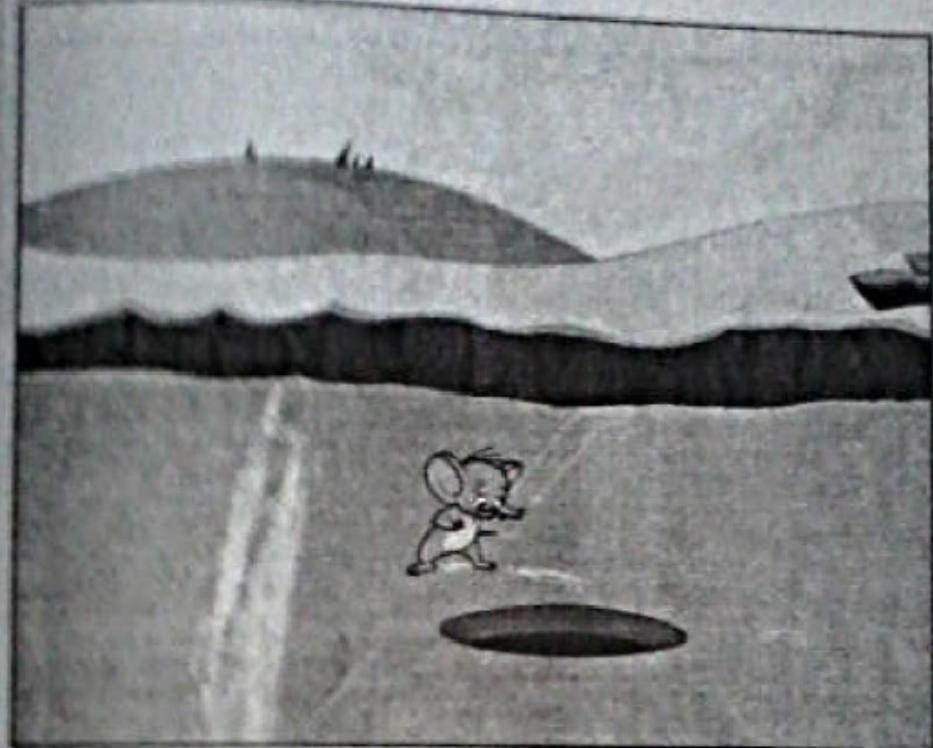
”ہاہا۔ ہاہا۔ ہا۔ آزو قائمے پکڑ کر کھانے والا۔“
جھری لے چکتے ہوئے کہا۔ اس نے بھی ڈھان کی
طرف پھٹاگ کاٹی اور بف ہر ہر گر کر نیچے موجود
ڈھانوں پر پھٹاہا تجوہ ہو گیا۔ وہ کسی مایوس اسکت
کے انداز میں جھری سے بف ہر پھٹتا چلا جا رہا تھا۔



چھوٹی چھوٹی چنانوں پر چھلتا اور اچھلتا ہوا وہ تیزی سے پیسے چا رہا تھا۔ لاحر نام بھی بلندی سے چونکہ برف پر گرا تھا اس لئے اس کوئی چوت نہیں گئی تھی اور وہ بھی پیسے کے مل نرم برف پر چھلتا چلا جا رہا تھا۔ خود کو تیزی سے ڈھلانوں کی طرف جاتے دیکھ کر اس کا چہرہ خوف سے گزر گیا تھا۔ وہ خود کو روکنے کی بے حد کوشش کر رہا تھا لیکن ڈھلان میں جانے سے وہ خود کو بھلا کیسے روک سکتا تھا۔ ابھی وہ پھسل کر



ٿوڑی ہی دور گیا ہو گا کہ اچانک اس کے سامنے پہاڑی پر ایک بڑا سا کٹاؤ آ گیا۔ کٹاؤ دیکھ کر ٹام کا خوف اور بڑھ گیا اور اسے یقین ہو گیا کہ وہ اس کٹاؤ میں گر کر یقیناً ہلاک ہو جائے گا لیکن وہ چونکہ برف پر تیزی سے پھلتا ہوا آ رہا تھا اس لئے جیسے ہی وہ کٹاؤ کے کنارے پر پہنچا اسے زور دار جھٹکا لگا اور وہ اڑتا ہوا کٹاؤ پار کرتا چلا گیا۔ ٹام کی جان میں جان آئی کہ وہ کٹاؤ میں گرنے سے نج گیا ہے لیکن پھر



اس کی نظریں سامنے ایک گول سوراخ پر پڑیں تو وہ خوفزدہ ہو گیا۔ وہ برف میں بنے سوراخ کی طرف ہی جا رہا تھا جس کے نیچے انتہائی شفہا پانی تھا۔ ہم نے خود کو روکنے کے لئے بے حد ہاتھ پاؤں مارے لیکن وہ نق نہ سکا اور ہر فلیے پانی کے ہول میں گستاخ چلا گیا۔

جری بھی اڑتا ہوا کٹاؤ پار کر آیا تھا۔ اس نے ہم کو پانی کے سوراخ میں گرتے دیکھا تو وہ رُک گیا اور



دوڑتا ہوا گول سوراخ کے پاس آ گیا اور ہول میں
چھاک کر نام کو دیکھنے لگا۔ نام سرد پانی میں گرا اکز
رہا تھا۔ جیری اس کی حالت دیکھ کر یوکھلا گیا اور
بھاگ کر واپس طبی مرکز کی طرف چلا گیا۔ اس نے
طبی مرکز میں جا کر جامو کتے کو جگایا اور اسے ساری
بات ہتا دی۔

جامو کتے کو بھی نام پر رحم آ گیا اور وہ جیری کے
ساتھ اس سوراخ کے پاس آ کر نیچے دیکھنے لگا جس



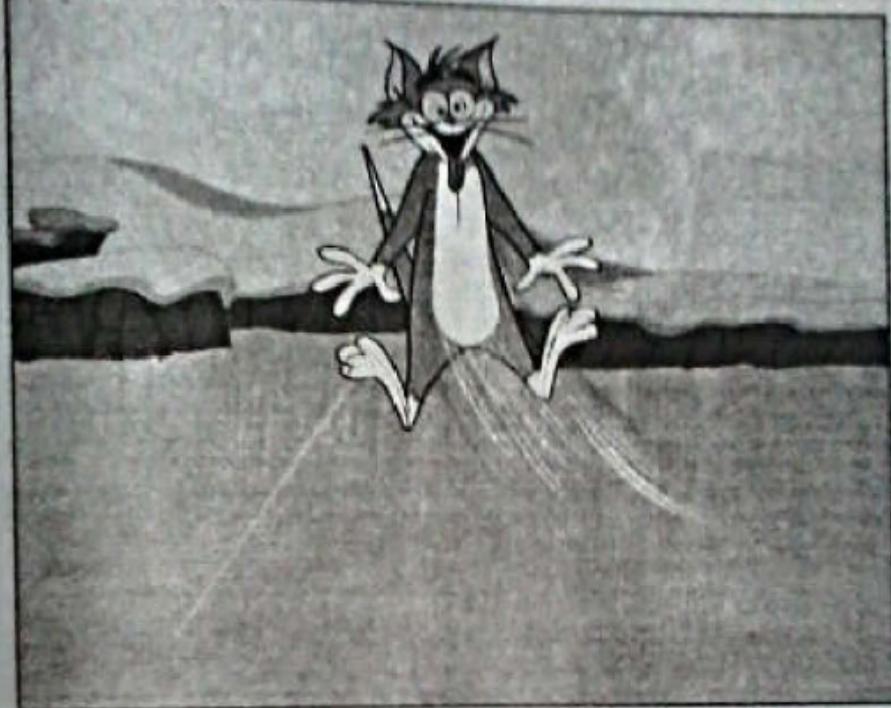
میں نام گرا ہوا تھا۔ چند لمحے چامو کتا، نام کو دیکھتا رہا پھر اس نے دلوں ہاتھ سوہنگ میں ڈالے اور اس نے نام کو پکڑ کر باہر نکال لیا لیکن اس وقت تک نام برف کے ایک گول بلاک میں جم گیا تھا۔

چامو کتے نے برف کے بلاک کو توڑ کر نام کو باہر نکال لیا۔ شدید سردی پانی میں غوطے کھانے سے نام کا جسم اکٹھ گیا تھا اور وہ بے ہوش ہو گیا تھا۔ اسی لمحے جری جس کے ہاتھ میں سردی سے بچاؤ کی نش آور دوڑا



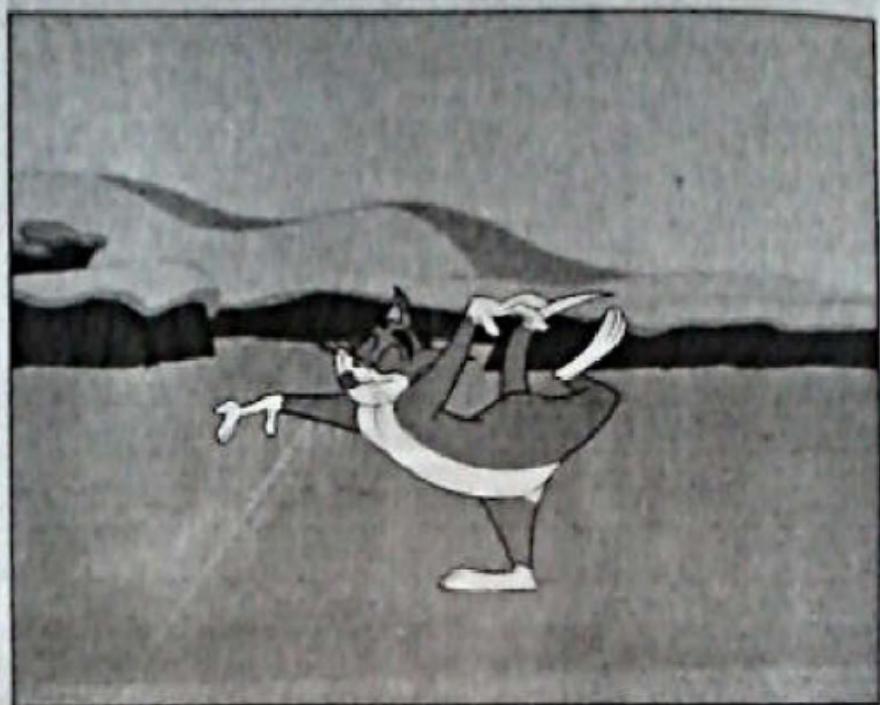
کا کین تھا۔ اس نے وہ کین جامو کتے کو دے دیا۔
جامو کتے نے ٹاٹ کا منہ کھولا اور کین کا ٹل کھول کر
دوا ٹاٹ کے منہ میں ڈالنا شروع ہو گیا۔

ٹاٹ بے ہوشی کی حالت میں غٹ غٹ دوا پیتا چلا
گیا اور پھر اچانک اسے زور زور سے ہچکیاں آئی
شروع ہو گئیں۔ وہ یکدم انھ کر بیٹھ گیا۔ جامو کتا اور
جیری حرمت سے اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ٹاٹ پر
دوا کا نشہ کچھ زیادہ ہی چڑھ گیا تھا۔ وہ مسلسل ہچکیاں



لے رہا تھا اور پھر نشہ شاید اس کے دماغ پر چڑھ گیا۔
وہ پاگلوں کے انداز میں اچھلنا کو دتا اور ناچتا شروع ہو گیا۔

جامو کتا اور جیری جیرت سے نام کی طرف دیکھے
رہے تھے جو برف پر چھلانگیں مارتا، اچھلنا کو دتا، ناچتا
اور زور زور سے ہستا چلا جا رہا تھا۔ اسے اس حالت
میں دیکھ کر جیری اور جامو کتے نے نمرے نمرے منہ
بنائے اور واپس طبی مرکز کی طرف ہو لئے۔



ٹام پر نشہ آور دوا کا اس قدر اثر ہو چکا تھا کہ وہ اپنے حواس کھو بیٹھا تھا اور مسلسل ناچتا، اچھلتا اور ایک ٹانگ پر اسکیت کرنے والے انداز میں پھسلتا جا رہا تھا۔ اسی طرح پھسلتا ہوا وہ آخر کار اپنے گھر پہنچ گیا اور گھر میں آتے ہی وہ گر گیا۔ نشہ آور دوانے اس پر بے ہوشی طاری کر دی تھی۔

جب ٹام کو ہوش آیا تو اسے شدید سردی کا احساس ہوا۔ ٹام نے فوراً پانی گرم کیا اور ایک شب میں ڈال



کر اور اپنے جسم کو تو لئے میں پیٹ کر ب کے کنارے، ب کے گرم پانی میں ناگہیں ڈال کر چھے گیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ وہ جب بھی جیری کا دکار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس سے جیری کا دکار تو ہوتا نہیں اثاثا اس کی ہی شامت آ جاتی تھی۔ لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ ایک نہ ایک دن وہ جیری کا دکار کر کے ہی رہے گا۔

ختم شد

بچوں کے لئے دلچسپ اور خوبصورت کہانیاں

